دُعائے حزبُ البحر شریف



از افادات

غوثِ کبیر سندُالاولیاء حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

پروفیسر سید احمد سعید ہمدانی

ادارہ قمرالاسلام۔ برمنگھم۔ برطانیہ

دُعائے حزب البحر شریف

انتہائی احسن ترجمہ، تشریح اور فوائد کے ساتھ

از افادات

غوثِ کبیر سندُ الاولیاء حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

پروفیسر سید احمد سعید ہمدانی

کتاب	دعائے حزب البحر شریف
مصنف	سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ
مترجم	سید احمد سعید ہمدانی
ناشر	ابوالفیوض سید محمد فاروق شاہ سیالوی بانی ادارہ قمر الاسلام ۔ برمنگھم ۔ برطانیہ
زیر اہتمام	رضاء الدین صدیقی چیئرمین زاویہ فاؤنڈیشن لاہور
کمپوزنگ	حافظ عبدالرحمٰن سلطانی ۔ برطانیہ
پروف ریڈنگ	حافظ محمد شہزاد فاروقی سیالوی
تعداد	۱۱۰۰
سال	۲۰۰۸

ملنے کا پتہ

(پاکستان): زاویہ فاؤنڈیشن 8۔سی دربار مارکیٹ، لاہور پاکستان

+92-42-7113553,7117152

0346-7977774

(برطانیہ):

168-170 FOSBROOKE ROAD, SMALL HEATH,
BIRMINGHAM, B10 9JP, UNITED KINGDOM.
Tel: 00441217530273 Mobile: 00447957195722

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ☆ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ☆ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ☆ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ☆

ترجمہ : اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ تم لوگ مجھ سے دُعا کیا کرو، میں ضرور قبول کروں گا۔ پارہ ۲۴۔ سورہ الزمر

آج سے کوئی چھبیس ستائیس سال قبل راقم نے دُعائے حزب البحر شریف اور اس کے مشکل کلمات کی شرح وفوائد کا ترجمہ کیا تھا۔ جنہیں مولانا ابوالخیر محمد عبدالمجید صاحب نے مرتب کیا۔ وہ مسوّدہ میں نے ایک صاحب کو دکھایا تو انہوں نے اسے چھپوانے پر اصرار کیا۔ اس طرح اُنہوں نے چھپوا دیا مگر اپنے مکتبِ فکر کے ایک صاحب کے اور اپنے فائدے کے کچھ جملے بڑھا دیئے جو غیر ضروری تھے۔ اب اس اشاعت میں سے اُنہیں نکال کر اصل مسوّدہ علامہ حافظ سید محمد فاروق شاہ سیالوی دامت برکاتہٗ بانی جامعہ قمر الاسلام سمال ہیتھ برمنگھم برطانیہ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ شاہ

صاحب کو یہ نسخہ طبع کرانے کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں دُعائے حزبُ البحر شریف سے متعلق ساری برکات سے نوازے۔ آمین

میری طرف سے ان سب خواتین و حضرات کو دُعائے حزبُ البحر شریف پڑھنے کی اجازت ہے جنہیں حضرت شاہ صاحب پڑھنے کا اذن عطا فرمائیں گے۔

عام طور پر دُعائے حزبُ البحر شریف کے متداول نسخوں کے ساتھ دُعائے اعتصام اور دُعائے اِختتام بھی دی گئی ہیں۔ یہ بعد کے عامل بزرگوں کے اضافے ہیں۔ ان کو ملا کر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ شروع اور آخر میں درود شریف زیادہ سے زیادہ گیارہ بار اور کم از کم تین بار ضرور پڑھا جائے۔ نیز دُعائے حزبُ البحر شریف کے اصل کلمات سے پہلے اگر درجِ ذیل دُعا پڑھ لی جائے تو تاثیر قبولیت کے امکانات زیادہ ہو جائیں گے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ وَاَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَہ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَةٍ وَّ انْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَةٍ یَا رُقَبَاءُ یَانُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَاغَوْثُ یَا قُطْبُ اَغِیْثُوْنِیْ بِهٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ اللّٰهُ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا وَامَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ : (اے رجالِ غیب! اور ارواح المقدسہ! تم پر سلامتی ہو۔ میرے لئے دعا کیجئے اور مجھ پر نظر کرم کیجئے۔ اے رقباء اے نجباء، اے ابدال، اے اوتاد، اے غوث، اے قطب! اس کام میں میرے لئے دعا کیجئے۔ اللہ

ہمارے سرداراورآقا محمد ﷺ اورآپ کی آل اوراولاداورآپ کے صحابہ کے وسیلے آپ کودین، دنیااورآخرت میں سلامت رکھے۔اے ارحم الراحمین، تیری رحمت پرہی بھروسہ ہے)

بعض لوگ زکوۃ بھی پڑھتے ہیں مگراس کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے۔

بس عزمِ صمیم کے ساتھ پڑھنے کی نیت کرلی جائے اوراس کے پڑھنے پرمداومت اختیارکی جائے۔اگر پڑھناشروع کرکے چھوڑدیں گےتومناسب نہیں ہوگا۔ پڑھنے کے لئے ایک وقت مقررکرلیں اورروزانہ کم ازکم ایک بار ضرور پڑھ لیاکریں۔اگر یاد ہو جائے تو پھر جب چاہیں، پڑھتے رہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ اس طرح اکثر وبیشتر پڑھنے کی صورت میں زندگی کے راستے میں رُکاوٹیں چشم زدن میں ہٹنا شروع ہو جائیں گی۔ ہر بار پڑھنے کے بعد صاحبِ وردِدُعائے حزبُ البحرشریف حضرت سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ کے لئے اور ہر دو صاحبانِ اجازت (راقم اورسید محمد فاروق شاہ) کواپنی دُعاؤں میں شامل رکھا جائے۔

اللہ تعالیٰ آپ کودُعائے حزب البحرشریف پڑھنے اوراس کا عامل بننے کی توفیق عطا کرے۔وہ تمام خواتین وحضرات جوسال بھر بلاناغہ دُعائے حزبُ البحرشریف پڑھتے رہیں گےاوراسے زبانی یادکرلیں گے۔اس کے عامل بن سکتے ہیں۔ناغہ کی صورت میں بطورِقضاپڑھ کرکمی پوری کرناازحدضروری ہے۔

سیداحمدسعیدہمدانی

برمنگھم۔۳۰جون ۲۰۰۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا

میں فقیر داؤد احمد چشتی ابن مولانا غلام رسول چکسواری، قبلہ محترم حافظ سید محمد فاروق شاہ سیالوی کو الشیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہٗ کا وِرد المعروف دُعائے حزبُ البحر شریف پڑھنے کی اجازت دیتا ہوں کہ جس طرح مجھے الشیخ محمد زکریا بخاری مدظلہ نے مدینہ منورہ میں اپنے حجرہ شریف میں اجازت فرمائی تھی اور فرمایا تھا۔ ''اجیزك لكل محب و مخلص''

لہٰذا شاہ صاحب موصوف جسے اجازت دیں گے، اُسے میری طرف سے بھی اجازت ہے۔

فقیر ابوداؤد احمد ابن مولانا غلام رسول چکسواری

۲۲/ جمادیٰ الثانی ۱۴۲۵ھ

بمطابق ۹/ اگست ۲۰۰۴ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاِذَاسَئَالَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ☆ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَالْیُؤْمِنُوْابِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ☆

ترجمہ : اے نبی مکرم ﷺ! جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے دریافت کریں تو ان کو سمجھا دو کہ میں ان کے قریب ہوں، میں دُعا کرنے والے کی دُعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ چاہیے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔ سورۃ البقرہ پارہ ۲۔

اُدْعُوا اللّٰہَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَۃِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَاءً مِّنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاہٍ ☆ (الحدیث)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ سے قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ غافل ولاپرواہ دل کی دُعا کو شرفِ قبولیت نہیں بخشتا۔ حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

''اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے ہاتھ سے کیمیا ٹھیک اُترے تو خلق کو اپنے قلب سے دُور کرو اور اپنے پروردِگار سے اس کی طمع نہ رکھو کہ جو تمہارے لئے پہلے سے مقدر ہو چکا ہے۔ اس کے سوا تم کو وہ عطا کرے گا۔ اس کے

بعد جس چیز کو ہاتھ لگاؤ گے، جو تم چاہو گے وہی ہو جائے گا۔''

(الشیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ)

دُعائے حزبُ البحر شریف:

دُعائے حزبُ البحر شریف ان مقبول دُعاؤں میں سے ایک ہے جو بزرگوں سے روایتاً اور عملاً منسوب چلی آ رہی ہیں۔ صدیوں سے صالح، پارسا اور عابد انسانوں کے معمولات میں یہ دُعا شامل رہی ہے۔ یہ ایک الہامی دُعا ہے جس میں قرآن و حدیث کی دُعاؤں کی ترتیب اس طور پر ہے کہ اجابت کے لئے مؤثر و مقبول ہے۔ مغرب کے مشہور ولی حضرت سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ دُعا الہام ہوئی تھی۔

حضرت ابوالحسن شاذلیؒ:

سید علی بن عبداللہ رحمہ اللہ جو حضرت ابوالحسن شاذلی کے نام سے مشہور و معروف ہیں۔ مغربِ اقصیٰ کے ایک گاؤں غمارہ میں ۵۹۳ ہجری بمطابق ۱۱۹۶ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے پہلے شیخ صحبت حضرت ابو عبداللہ بن حزامؒ تھے۔ بائیس سال کی عمر میں آپ نے مشرق کا سفر اختیار کیا اور رفاعی سلسلہ کے ایک بزرگ الشیخ ابوالفتح واسطیؒ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ ان سے آپ نے قطبُ الزمان کی زیارت کی خواہش کا اظہار کیا تو شیخ صاحب نے فرمایا: مغرب کی طرف لوٹ جاؤ وہاں تمہیں قطبِ وقت ملیں گے۔ چنانچہ آپ مغرب میں پہنچے اور فاس میں آپ کی ملاقات

زمانے کے قطب حضرت عبدالسلام بن مشیش رحمہ اللہ سے ہوئی اور انہی سے آپ کو ولایت ملی۔

حضرت عبدالسلام بن مشیشؒ کی ہدایت پر افریقہ کے ایک گاؤں شاذلہ کے قریب غارِ کوہ میں آپ کچھ مدت تک خلوت میں رہے۔ اسی کی نسبت سے آپ کو شاذلی کہا جاتا ہے۔

تبلیغی و تدریسی مقاصد کے پیش نظر آپ اکثر سیاحت میں رہتے تھے۔ کچھ عرصہ تیونس میں قیام پذیر رہے مگر وہاں کے علماء میں سے بعض نے آپ کی مخالفت شروع کر دی۔ چنانچہ آپ مصر تشریف لے گئے اور یہاں پر علماء سے لے کر عوام تک سب نے آپ کی پذیرائی کی اور ہر طبقہ میں آپ مقبول ہوئے۔

مصر میں قیام کے دوران ہر سال حج کا سفر آپ کا معمول رہا۔ یہ بھی حج کا ہی ایک موقع تھا جب دُعائے حزبُ البحر شریف آپ کے لئے ذریعہ اِعانت بنی۔ چونکہ اکثر آپ سیاحت میں رہتے تھے اس لئے شیخ سائح کی حیثیت سے آپ نے اپنا فیض ساری عرب دُنیا میں خوب پہنچایا اور وہاں سے پھر دور دراز کے اسلامی ممالک بھی مستفیض ہوئے۔ آپؒ نے اپنے طریقہ کے کوئی خاص قواعد و اُصول وضع نہیں فرمائے تھے۔ آپؒ کے شاگردوں کے ذریعہ سے ہی آپ کا طریقہ جاری ہوا۔

ایک صوفی بزرگ ان کے بارے میں کہا کرتے تھے کہ دوسرے لوگ تو اللہ تعالیٰ کے دروازے کی طرف بلاتے ہیں اور شیخ ابوالحسن شاذلی

رحمہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پاس داخل کر دیتے ہیں۔ آپؒ حج کے لئے جارہے تھے کہ ۶۵۶ ہجری بمطابق ۱۲۵۸ء میں صحرائے عنداب میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے اور اسی جگہ پر دفن ہوئے۔

شیخ احمد ابوالعباس مرسیؒ آپؒ کے بلند پایہ خلیفہ تھے جو اپنے پیر و مرشد اور مربی کے علم کے وارث ٹھہرے۔ آپؒ کے ایک شاگرد شیخ تاج الدین بن عطاء اللہ سکندریؒ تھے جنہوں نے ان دونوں بزرگوں کے حالات زندگی اور اقوال و اوراد پر مشتمل ایک کتاب " لطائف المنن فی مناقب ابی العباس و شیخ ابی الحسن " لکھی۔ دُعائے حزب البحر شریف بھی انہوں نے اسی کتاب میں درج فرمائی۔

آپؒ کے اقوال معرفتِ الٰہی کے نکات سے پُر ہیں۔ علامہ عبدالوہاب شعرانیؒ نے "الطبقات الکبریٰ" میں ان کے بارے میں ایک بزرگ کا قول نقل کیا ہے جو کہتے تھے کہ میں نے کسی کو شیخ ابوالحسن شاذلیؒ سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا عارف نہیں پایا۔ آپؒ کے نکاتِ معرفت اور نصیحت آموز کلمات میں سے کچھ بطورِ تبرک درجِ ذیل ہیں۔

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

☆ ایمان اور سنت کی متابعت سے بڑھ کر کوئی کرامت نہیں ہے اور جس کو یہ دو باتیں عطا ہوں اور وہ ان کے سوا اور باتوں کا مشتاق ہو۔ وہ جھوٹا مفتری یا صواب کے علم میں برسرِ خطا ہے اور اس کی مثال ایسی ہے کہ جس شخص کو بادشاہ کے حضور جانے کی عزت ملی اور وہ چار پایوں کے درست

کرنے کا مشتاق ہو۔

☆ میں نے غیب کی آواز سے سنا کہ اگر تو میری بخشش وعنایت چاہتا ہے تو میری اطاعت کی پابندی اور میری نافرمانی سے روگردانی اپنے اوپر لازم کر لے۔

☆ دِلوں میں علوم اسی طرح ہیں جس طرح روپے پیسے ہاتھوں میں۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اس سے تم کو نفع پہنچائے اور اگر چاہے تو نقصان پہنچائے۔

☆ دیکھو! اپنے آپ کو بار بار گناہوں میں پڑنے سے بچاؤ کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی حدوں سے تجاوز کرتا ہے، وہی ظالم ہے۔

☆ ایک ہی مرید جس میں اس بات کی صلاحیت ہو کہ تمہارے اسرار کے رکھے جانے کا محل ہو سکے۔ ایسے ہزاروں مریدوں سے بہتر ہے جن میں اس کام کی صلاحیت نہ ہو۔

☆ قرب کی حقیقت کے سبب سے قرب کی عظمت کے باعث قرب سے غائب ہو جانا ہے

☆ جب تک یہ نہ ہو کہ تمہارے قلب میں تمہارے علم اور تمہاری جدوجہد کے ساتھ کوئی تعلق باقی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا سب سے نا اُمید نہ ہو جاؤ۔ اس وقت تک تم کو نہ روحانی راحت پہنچے گی اور نہ مرداور نہ مَردوں کا مقام نصیب ہوگا۔

☆ گناہوں کی بلا میں پڑنے سے بچنے کے لئے سب سے مضبوط قلعہ استغناء ہے۔

دُعائے حزبُ البحر شریف کی شانِ ظہور:

ایک دفعہ یوں ہوا کہ حضرت الشیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہمیں غیب سے اشارہ ملا ہے کہ اس سال ہم حج کریں گے۔ حج پر تو آپ ہر سال ہی جایا کرتے تھے مگر اب حج کے ایام نزدیک آچکے تھے اور حجاج کے قافلے جہازوں پر جا چکے تھے۔ حضرت شیخؒ نے اپنے رُفقاء سے کہا کہ کوئی جہاز تلاش کرو جو ہمیں حج کے لئے یہاں سے لے جائے۔ بہت تلاش کے بعد ایک عیسائی کا جہاز ملا۔ جو شیخ اور ان کے ساتھیوں کو لے جانے پر رضامند ہو گیا۔ جہاز جب قاہرہ کی آبادی سے نکلا تو بادِ مخالف چلنے لگی اور جہاز کو رُکنا پڑا۔ ایک ہفتہ تک جہاز قاہرہ کے قریب ہی رُکا رہا کہ قاہرہ کے آس پاس کے پہاڑ ابھی تک نظر آتے تھے۔ بعض لوگوں نے بدگمانی کی بناء پر زُبانِ طعن دراز کی کہ اچھا غیب سے حکم ہوا ہے۔ اور حالت یہ ہے کہ حج کے دن قریب آچکے ہیں اور ہم یہیں پر ہی رُکے ہوئے ہیں۔ حضرت شیخؒ نے اس قسم کی باتیں سنیں تو انہیں قلق ہوا۔ ایک دوپہر کو قیلولہ فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپؒ کو اس دُعا کا الہام ہوا۔ جب آپؒ اُٹھے تو یہ دُعا پڑھنا شروع کر دی اور عیسائی جہاز ران سے بھی کہا کہ جہاز کے بادبان کھول دو۔ اس نے تامّل کیا تو آپؒ نے فرمایا کہ بادبان اُٹھا دو اور قدرتِ خداوندی کے کام دیکھو۔ آپؒ نے یہ ارشاد فرمایا تو ساتھ ہی بادِ موافق اس زور کی چلی کہ جہاز کے رسّے جن سے جہاز بندھا ہوا تھا، کاٹنے

پڑے اور جہاز اس قدر تیز رفتاری سے روانہ ہوا کہ شیخ اور ان کے ساتھی تمام مراحل سفر طے کر کے بخیر و عافیت مکہ مکرمہ جا پہنچے اور حج سے مشرف ہوئے۔

عیسائی جہاز ران کے لڑکوں نے جب شیخ کی یہ کرامت دیکھی تو مسلمان ہو گئے۔ رات کو اس عیسائی نے خواب دیکھا کہ شیخ صاحبؒ ایک بہت بڑے گروہ کے ساتھ جنت میں داخل ہو رہے ہیں اور وہ لڑکے بھی ان کے ساتھ ہیں۔ اس نے بھی جنت میں جانا چاہا مگر فرشتوں نے یہ کہہ کر اسے روک دیا کہ تم ان میں سے نہیں ہو۔ صبح بیدار ہو کر جہاز کا مالک بھی مشرف بہ اسلام ہوا۔ یہاں تک کہ گرد و نواح کے لوگ برکت و نصرت کے لئے اس کے پاس آتے تھے۔

بعد ازاں حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ کے مریدوں اور عقیدت مندوں نے اس دُعا کا وِرد کرنا شروع کر دیا اور واقعہ کی نسبت سے اسے دُعائے حزبُ البحر کہا گیا۔ اُس وقت سے آج تک یہ دُعا بزرگوں کے وِرد میں چلی آ رہی ہے۔

اسناد:

برصغیر پاک و ہند میں دُعائے حزبُ البحر شریف کی روایت کا سلسلہ زیادہ تر حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور علمائے دیوبند کے پیر و مرشد حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ سے ملتا ہے۔ تصوف و سلوک میں حضرت شاہ ولی اللہؒ کو مختلف طریقوں کا فیض پہنچا۔ آپؒ حرمین شریفین کے قیام کے

دوران شیخ ابوالطاہر مدنیؒ سے بیعت ہوئے اوران سے خرقۂ جامعہ حاصل کیا جو تمام سلاسل کے خرقوں کا جامع تھا۔ چنانچہ دُعائے حزبُ البحر شریف کی سند بھی ان ہی سے ملی مگر شاہ صاحبؒ کو حضرت شیخ ابوالطاہر مدنیؒ کے علاوہ دوسرے کئی بزرگوں سے بھی دُعائے حزبُ البحر شریف کی سند پہنچی تھی۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے ''ہوامع'' میں دُعائے حزبُ البحر شریف کی شرح لکھی اوراس کے خواص بیان فرمائے۔ حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ چشتیہ صابریہ سلسلہ کے مشائخ عظام میں سے تھے۔ حضرت حاجی صاحبؒ کے سلسلہ میں اکابر علماءِ دیوبند اور دیگر علماء وصوفیا نے اپنے پیر اور مرشد یعنی خود حاجی صاحب سے دُعائے حزبُ البحر شریف پڑھنے کے اذن و اجازت اور طریقے کی روایت کی ہے۔

دُعائے حزبُ البحر شریف کی روایت کئی دوسرے بزرگوں سے بھی پہنچی ہوئی ہے۔ طریقۂ نقشبندیہ کے بزرگوں میں سے خاص طور پر قاضی ثناءُ اللہ پانی پتیؒ کو حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رحمہ اللہ سے اس کی سند پہنچی۔ قاضی ثناءُاللہ پانی پتیؒ اس کے عامل تھے اورانہوں نے فارسی میں اس کا ترجمہ کیا اور شرح بھی لکھی۔ چونکہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ ایک ''شیخ سائح'' تھے اس لئے سیاحت کے ذریعے بھی اس دُعا کا فیض عام ہوا۔ ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں کہ برصغیر پاک و ہند میں آنے والے سائح فقراء نے ازراہِ تلطف اپنے محبوں اور عقیدت مندوں میں سے جنہیں اہل پایا۔ اُنہیں دُعائے حزبُ البحر شریف کو وظیفۂ معمولات بنانے کا اذن دیا۔

تدوین وترتیب:

اس وقت پاکستان میں تاج کمپنی کی شائع کردہ دُعائے حزب البحر شریف دستیاب ہے۔ عام طور پر یہ دلائل الخیرات کے ساتھ ہی شامل کر کے چھپی ہوئی ملتی ہے۔ اس کا ترجمہ پڑھنے کا طریقہ اور کچھ ضروری فوائد حضرت مولانا حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کی سند کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ موجودہ نسخہ کی ترتیب و تدوین کے دوران انہی کے مندرجات پیش نظر رہے ہیں مگر زیادہ تر انحصار اس نسخے پر رہا جسے ابو الخیر محمد عبدالمجید صاحب نے مرتب کیا تھا اور جو ۱۳۹۴ ہجری میں مطبع نظامی کانپور بھارت سے شائع ہوا تھا۔ موصوف نے بڑی محنت سے فارسی زبان میں قاضی ثناء اللہ نقشبندی مجددی پانی پتی رحمہ اللہ کا ترجمہ اور شرح لکھی اور فارسی میں ہی حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے بیان کردہ فوائد ''ہوامع'' سے دُعا کے متعلقہ مقامات پر سارے فوائد نقل کر دیئے۔ یہ فوائد ان لوگوں کے لئے بھی ہیں جو دُعائے حزب البحر شریف کو روزانہ بطور وظیفہ پڑھتے ہیں اور ان کے لئے بھی ہیں جو اس دعا کے عمل کے نتیجہ میں مخصوص فائدے حاصل کرنے کے خواہاں ہوں۔ دوسری صورت میں عمل کے طریقے بھی بیان کر دیئے گئے ہیں۔

زیر نظر نسخہ کی ترتیب کچھ یوں ہے کہ ترجمے کو رائج الوقت زبان کے محاورہ کے مطابق لکھا گیا ہے۔ ترجمے کے ساتھ ہی نیچے شرح اور فائدہ کے

ذیلی عنوانات کے ساتھ جو کچھ لکھا ہے وہ بلا کم و کاست حضرت قاضی ثناءُاللہ پانی پتی اور حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے افاضات کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔

مخصوص فوائد جو دعائے حزب البحر شریف پڑھنے کے ذرا طویل عمل کے ساتھ متعلق و مخصوص ہیں۔ وہ آخر میں درج کر دیئے گئے ہیں۔ یہ سب حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے بیان فرمائے ہیں۔

سید احمد سعید ہمدانی

دُعائے حزب البحر شریف

مع ترجمہ، شرح وفوائد

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّىْ وَ عِلْمُكَ حَسْبِىْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّىْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِىْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ☆

ترجمہ: اے اللہ! اے بلند مرتبہ، اے بزرگ قدر، اے بردبار، اے اسرار کے جاننے والے، تو میرا پروردگار ہے اور تیرا علم میرے حال کو کافی ہے۔ پس خوب پروردگار ہے۔ میرا پالنے والا اور خوب کفایت کرنے والا ہے میرا کفایت کرنے والا۔ تو جسے چاہے فتح عطا کرتا ہے اور تو غالب مہربان ہے۔

شرح: کلمہ عِلْمُكَ حَسْبِىْ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے کلمہ حَسْبِىْ عَنْ سُوَالِىْ عِلْمُهٗ بِحَالِىْ کے مفہوم میں ہے۔ جب آپ کو نمرود نے آگ میں ڈالا تو جبریل امین علیہ السلام نے آپ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں آگ سے نجات کے لئے دعا کیجئے! تو آپ نے فرمایا "میرے حال کے بارے میں اس کا علم میرے سوال کو کفایت کرتا

ہے۔" اگر کوئی بادشاہ یا حاکم چاہے کہ رعیت (عوام) اس کے ساتھ موافقت کرے یعنی لوگ مخالفت نہ کریں، اس سے محبت کریں، سب کام شرع و عقل کے مطابق سرانجام پائیں اور حق تعالیٰ غیب سے اس کی کارسازی کرے تو چاہیے کہ وہ اس جملہ پر مواظبت کرے۔ یعنی اسے کثرت سے پڑھے۔

نَسْئَالُکَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ☆

ترجمہ: ہم تجھ سے حفاظت کی درخواست کرتے ہیں سب حرکات و سکنات میں (جو ہمارے اعضا سے ظاہر ہوں) اور سب باتوں میں (جو زبان سے نکلیں) اور سب ارادوں میں اور گمانوں اور شکوں کے خطرات میں (جو ضمیر میں پیدا ہوں) اور دلوں کو ڈھانکنے والے اوہام میں جو غیب (علوم خفیہ) اور تدبیر باحکمت کے مطالعہ سے دلوں کو باز رکھتے ہیں۔

فائدہ: اگر کوئی شخص نیکی کو چھوڑ کر برائی میں جا پڑا ہو۔ مثلاً فضول خرچی، فسق اور لہو و لعب وغیرہ میں یا غم و حزن میں مبتلا ہو، نفس نے اس کے دل کو پراگندہ کر دیا ہو تو اس دعا کو کثرت سے پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ان بلاؤں سے چھٹکارا مل جائے گا۔

ف: حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے بھی اس دعائیہ جملے کے یہی خواص تحریر فرمائے ہیں۔اس کے پڑھنے سے وسوسوں سے نجات مل جاتی ہے۔

فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا☆ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا☆

ترجمہ : (اس لئے حفاظت کی درخواست کرتے ہیں) کہ بہ تحقیق مومن آزمائے گئے ہیں اور شدت سے ملا دیئے گئے، ہیں اور (حفاظت کی درخواست کرتے ہیں)اس وقت جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہتے ہیں کہ ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ نہیں کیا مگر فریب دینے کے لئے۔

شرح: فَقَدْ میں فا سَبَبِيَّہ ہے۔ بلا کا پھیلنا اور لوگوں کا اس میں مبتلا ہونا حفاظت کی درخواست کا سبب بنتا ہے۔اس لئے شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے قرآن مجید کے کلمہ هُنَالِكَ کی بجائے فَقَدْ استعمال کیا اور واؤ کا عطف معنیٔ کلام پر مقدم ہے کیونکہ کافروں کے انکار اور مومنوں کے ابتلاء کا وقت ہی درخواست کا وقت ہے۔

یہ آیت جنگِ احزاب کے موقع پر نازل ہوئی کہ جب کفار نے محاصرہ کرلیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خندق کھود کر بچاؤ کیا تو رسد کا سلسلہ منقطع ہو گیا اور منافقین نے زبانِ طعن دراز کی تو نصرتِ الٰہی آن پہنچی۔تیز ہوا

چلنے لگی جو کافروں کے لئے تشویش اور مؤمنوں کے لئے تقویت کا موجب بنی۔ چنانچہ وہ جنگ والی مصیبت دفع ہوگئی۔ حضرت شیخؒ نے اس آیت کے توسل سے برکت چاہی اور اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح حالات کے تبدیل ہونے کے اُمیدوار ہوئے۔

فائدہ: اگر کوئی شخص حزن وملال میں مبتلا ہو، پریشاں خیال ہو، نفس کی باتوں اور ہجوم خطرات میں گھر گیا ہو تو مذکورہ جملے کو نَسْـــئَلُكَ سے شروع ہونے والے دعائیہ جملے کے ساتھ ملا کر بکثرت پڑھے۔ سب کا دفعیہ ہو جائے گا۔ اگر کسی شخص یا حاکم کے بارے میں دوست یا دشمن باتیں بنانے لگیں تو اس خلل کے دفعیہ کے لئے اس جملے کو اگلے جملہ فَثَبِّتْـنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کے ساتھ ملا کر پڑھے تو دشمنوں کی صورت اور ان کے جھگڑوں کو خیال میں لائے۔ اور ان کے ردّ ابطال کے لئے اسی طرح اشارہ کرے۔ انشاءاللہ اختلال وضرر سے محفوظ و مامون رہے گا۔

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَلَكَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَیْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ ☆

ترجمہ : پس ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما اور ہمارے لئے اس دریا کو مسخر کر دے جس طرح تو نے موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا کو مسخر کیا اور آگ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کیلئے مسخر کیا اور ہواؤں اور شیطانوں (دیووں) اور جنوں کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے مسخر کیا اور ہمارے لئے ہر دریا کو مسخر کر دے۔ جو زمین اور آسمان اور عالم ملک اور عالم ملکوت میں تیری ملک تصرف میں ہے۔ اور تابع کر تو دریائے دنیا کو اور دریائے آخرت کو اور اے وہ ذات کہ جس کے

دست قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے۔ ہمارے لئے ہر چیز کو مسخر کر دے۔

شرح: اگر چہ دراصل سمندر کا معاملہ در پیش تھا لیکن یہاں جائز ہے کہ سمندر سے مختلف آثار افراد مراد لئے جائیں یا بہت سے افعال پر موقوف کسی کام کا ارادہ کیا جائے۔ اسی لئے آخر میں لفظ کُلَّ بَحْرٍ وَّ بَحْرِ الدُّنیا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَۃِ لائے ہیں۔ بحر الدنیا کی تسخیر سے مراد یہ ہے کہ دُنیا کے کاروبار ملاء اعلیٰ (بلند مقام فرشتوں کا گروہ) کی ہمت سے اثر پذیر ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ کثرتِ اموال و اولاد، خدام و رفقاء طول عمر، اطمینانِ نفس اور معاشی اُمور میں آسانی جیسی دنیاوی سعادتیں میسر آتی ہیں اور تسخیر بحر الآخرۃ کا مطلب یہ ہے کہ اس شخص کی عبادات پوری طرح سے اس کے صفحہء اعمال پہ لکھی جائیں اور کوئی خرابی انہیں ناقص نہ بنائے۔ اور علیین (بہشت کا ایک بلند مقام) سے ریح طیبہ اس عمل کی صورت میں آئے اور ان کی نمو کا باعث ہو۔

فائدہ: دعا کرنے والے کو چاہئے کہ سَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ کہتے ہوئے اپنے مقصد و مراد کو ذہن میں لائے، کوئی مرض ہو یا رُکا ہوا کام یا گروہوں میں آپس کی جنگ ہو، جب اطباء مرض کے علاج سے مایوس ہو جائیں اور جب کسی رُکے ہوئے کام کی کوئی تدبیر نہ سوجھے تو اس دعائیہ جملے کو کثرت سے پڑھنے پر غیب سے مدد پہنچتی ہے۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے یا کشادگیء کار میسر آتی ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ: (تین بار پڑھا جائے) اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ☆ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ☆ وَغْفِرْلَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ☆ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ☆ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ☆ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ☆ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ☆

ترجمہ: کاف ھا یا عین صاد ہماری مدد فرما کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے اور ہمیں فتح عطا فرما (ہمارے بند کاموں کو کھول دے) کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے۔ اور ہمیں بخش دے کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہم پر رحم فرما کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ اور ہمیں رزق عطا فرما کیونکہ تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور ہماری حفاظت فرما کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور ہمیں راستہ دکھا (ہدایت کا) اور ظلم کرنے والوں سے نجات عطا کر۔

شرح: صورِ غیبیہ عالم شہادت میں آتی ہیں جو اس سے پہلے عالم

ملکوت میں مصور ہوئی ہیں اور اس جگہ سرایت کرتی ہیں اور مقاماتِ کمال نفوسِ بنی آدم کے عالم قدس کی جانب پھرنے کے وقت چمک اور کمال بننے کے ساتھ ظہور کرتی ہیں اور یہ سب بیان اس کے وقوع کی بعض صورتوں کی شرح اور تسخیر کا ہے۔ (حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ)

فائدہ: پھلوں کی خوبی اور کھیتی باڑی کی سرسبزی کے لئے تعویذ کی شکل میں آٹھ خانے بنا کر اعدادِ دعا کو ایک اینٹ پر خط جلی میں لکھے اور باغ یا کھیت میں کسی اچھی جگہ پر رکھ دے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کسی معین درخت کے پھلوں میں خوبی چاہتا ہے تو اس پھل کے رس سے اس کے پتے پر اسی طریقے سے لکھ دے۔ کوئی شخص حسن و جمال اور مقبولیت کا خواہش مند ہو تو مشک و عطر گلاب سے کسی کاغذ پر لکھ کر اسے سر پر باندھے اور اگر کوئی عورت یہی چاہتی ہے تو اسی طرح پانچ خانوں میں اعداد سے لکھنے چاہئیں۔

اُنْصُرْنَا تا وَارْزُقْنَا (ظاہر ہے کہ یہ عمل کرنے سے پہلے اس طریق سے لکھنے اور اجازت حاصل کرنے کی خاطر کسی عامل کامل سے رجوع کرنا پڑے گا۔)

ف: کٓھٰیٰعٓصٓ: اس کلمہ کو تین بار پڑھا جاتا ہے۔ پہلی دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی اُنگلیاں بند کرے۔ اس طرح کہ پہلے حرف کے ساتھ چھنگلیا، دوسرے پر چھنگلیا کے قریب والی، تیسرے پر درمیان والی، چوتھے پر شہادت کی اور پانچویں حرف پر انگوٹھے کو بند کرے

اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کَھیٰعٓصٓ پڑھنے پر اسی ترتیب سے انگلیاں کھول دے۔ پھر تیسرے کَھیٰعٓصٓ پر انگلیوں کو اسی ترتیب پر بند کرتا جائے اور پھر اُنْصُرْنَا پڑھنے پر چھنگلیا کھول دے۔ فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا پر دوسری، فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَاغْفِرْلَنَا پر تیسری اور فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَارْحَمْنَا پر چوتھی اور فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ وَارْزُقْنَا پر پانچویں یعنی انگوٹھے کو کھول دے۔ کھولنے کی ترتیب وہی ہے جو بند کرنے کی ہے۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رِیْحاً طَیِّبَۃً کَمَا ھِیَ فِیْ عِلْمِکَ وَانْشُرْھَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ وَاحْمِلْنَا بِھَا حَمْلَ الْکَرَامَۃِ مَعَ السَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ☆

ترجمہ: اور ہمیں اپنے (پاس) سے ہوائے خوش (موافق) عنایت فرما جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے اور اپنے رحمت کے خزانوں سے اسے ہم پر پھیلا دے اور ہمیں اس موافق ہوا کے ذریعے عزت کے ساتھ (کشتی میں) اٹھا لے چل، دین اور دنیا اور آخرت کی سلامتی اور عافیت کے ساتھ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

شرح: گو اِس دُعا کے اصل سبب کا مدعا اس طرح ہے کہ ریح سے مراد یہی عام ہوا لی جائے لیکن ایسا ممکن ہے کہ دُعا کے باطن کے مطابق مطلب مراد لیا جائے۔ مثلاً عالم غیب کی تائید دُعا کرنے والے کے اپنے دل میں یا دوسروں کے دل میں اس کے ساتھ مہربانی کے برتاؤ کے لئے عالم شہادت میں ملاء اعلیٰ (بلند مقام فرشتوں) کے الہامات کی سرایت عالم مثال

کی قوت کا اس کے لئے عالم شہادت میں آنا، عالم روح کی برکات کا آدمی
کی روح میں عِلْماً وَّ عملاً اُتر نا تا کہ علومِ باطن، کشفِ قبور اور واقعاتِ
آئندہ کا کشف اس پہ آسان ہو جائے اور عبادات و اعمالِ شاقہ کے لئے
قوت نصیب ہو۔ ریح کے لفظ کا استعمال ان معنوں کے ہی قریب ہے۔

جاننا چاہئے کہ قرآنِ عظیم میں آتا ہے۔ وَيَذْهَبَ رِيْحُكُمْ
(تمہاری ہوا جاتی رہے گی) یہاں رِيْحُكُمْ سے مراد نَصْرُكُمْ ہے یعنی
مدد کا سامان نہ رہے گا۔ اہل عرب کے محاورہ میں جس بات کا سبب ظاہر نہ ہو
، اور وہ اتفاقاً آئے اور چلی جائے تو اُسے ریح سے تعبیر کرتے ہیں اور چونکہ
یہ ریح (ہوا) کسی ایک خزانہ سے نہیں ہے یعنی کبھی خزانہ ءعلم سے ہوتی ہے
جیسے اشراق و کشف اور کبھی خزانہ ءقدرت سے جیسے خیبر اور اس کے قلعے کے
دروازے کی فتح اور کبھی خزانہ ءرزق سے جیسے غیب سے روزی کا بندوبست
اور کبھی اس ساعت میں ستارے کے خزانہ ءسعادت سے ہوتی ہے اور کبھی
عالم مثال کی قوت کے خزانہ میں سے جیسے عالم شہادت میں پانی پر چلنا اور
کبھی خزانہ ءتجردِ ارواح سے مثلاً عجیب نسبتیں اور معنوی تجلیات جو اکابر اولیاء
عطا کرتے ہیں۔ اس لئے ان تمام معنوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جمع کا صیغہ لایا
گیا ہے اور خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ کہا گیا۔

فائدہ: یہ ایسا بابرکت دُعائیہ جملہ ہے کہ اس کے بکثرت پڑھنے
سے لطیف غیبی قوت ظاہر ہوتی ہے جو دشمن پر نصرت پانے اور مصیبتوں و

آفتوں کے ازالہ کا سبب بنتی ہے۔ پس اگر غیب سے اپنے اہل وعیال کے لئے کھانے اور کپڑے کا خرچ مطلوب ہوتو چودہ بار یاوہاب پڑھنا چاہیے اور تین بار یہ دُعائے عیسیٰ علیہ السلام پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْکَ وَرْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ☆

اگر فراست اور بلند نظری مطلوب ہوتو چودہ بار یَاعَلِیْمُ یَامُبِیْنُ یَاخَبِیْرُ کا وِرد کیا جائے اور تین بار وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے۔ اگر دُعا وتعویزات کے اثرات کا ظہور منظور ہوتو چودہ بار یامُجِیْبُ پڑھے اور بعدازاں تین بار وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُھُمْ مِنْ فَضْلِہٖ☆ وَالْکٰفِرُوْنَ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ☆ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِىْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا وَ كُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِىْ سَفَرِنَا وَ خَلِيْفَةً فِىْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِىَّ وَلَا الْمُجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ☆ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ☆

ترجمہ : اے اللہ ہمارے لئے تمام کاموں کو آسان کردے۔ ہمارے دلوں اور بدنوں کی راحت کے ساتھ اور ہمارے دین اور دنیا میں سلامتی اور امن کے ساتھ اور ہمارے لئے سفر میں ہمارا ساتھی ہو اور ہمارے اہل خانہ میں ہمارا قائمقام (محافظ) بن اور ہمارے دشمنوں کے منہ بگاڑ دے اور اپنی جگہ پر انہیں مسخ کرے۔ پس وہ کسی طرف کو گزر سکیں اور نہ ہماری طرف آ سکیں۔ (جیسا کہ تو نے فرمایا ہے) کہ اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو پٹ کر دیں کہ وہ

راستہ کی طرف دوڑتے پھریں۔ پھر کہاں دیکھ سکیں گے اور اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کی جگہ پر مسخ کر دیں۔ پس وہاں سے کہیں جا سکیں نہ لوٹ سکیں۔

شرح: حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ نے دعائیہ جملوں کے بعد دو آیات وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا الخ اور لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنَاهُمْ الخ تلاوت کی ہیں۔ یہ دو آیات حق تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت پر دلالت کرتی ہیں۔ پس اس مقام پر ان آیات کا تلاوت کرنا اس لئے ہے کہ اس صفت سے تمسک کیا جائے۔

فائدہ: یہ وہ مبارک دعائیہ جملہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے کے لئے غیب سے ہر قسم کے مقصد و مراد میں آسانی ظاہر ہوتی ہے۔ جب کسی کام کو شروع کرے تو اس سے پہلے اس جملہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل دین کے بارے میں یا دنیا داری کے معاملات میں جھگڑا ہو جائے اور حق دعا کرنے والے کی جانب ہو اور دشمن چرب زبانی یا دلیری سے غلبہ پالے تو تین بار وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا سے لے کر لَا يَرْجِعُوْنَ تک پڑھے اور دشمن کی جانب پھونک دے۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ خاموش ہو جائے گا۔

ف: یہاں پر مؤلف و مرتب محمد عبدالمجید خان مرحوم نے وضاحت کی ہے کہ جو شخص دین کے معاملہ میں دشمنی رکھتا ہو۔ اس کے لئے شَاهَتِ الْوُجُوْه پڑھتے ہوئے اس کا تصور کرے اور امورِ دنیا کے معاملہ میں کوئی دشمنی کرے تو اُطْمِسْ کا پڑھنا اس کے لئے مناسب ہے۔ (مرتب)

يٰسٓ ☆ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ☆ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ☆ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ☆ تَنْزِيْلَ
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ☆ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآءُ هُمْ فَهُمْ
غٰفِلُوْنَ ☆ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ☆ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ☆ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ☆

ترجمہ : یٰسٓ۔ قسم ہے قرآن محکم کی۔ بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر۔ یہ قرآن خدائے غالب و مہربان کا اتارا ہوا ہے۔ تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں۔ جن کے آباؤ اجداد نہیں ڈرائے گئے۔ پس وہ غافل ہیں خدا تعالیٰ کی بات سے (یعنی عذاب کے بارے میں)۔ ان میں سے اکثر پر سچی ہو چکی ہے پھر بھی یہ ایمان نہیں لائے۔ بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے۔ کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں۔ پس وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں (کہ دیکھ نہیں سکتے) اور ہم نے ان کے سامنے ایک دیوار بنا دی ہے

اوران کے پیچھے ایک دیوار پس ان کوڈھانک دیا ہے سووہ نہیں دیکھ سکتے۔

شرح: علماءتفسیر نے کہا ہے کہ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلاً ☆ اور وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا ☆ کفار کے قرآن سے نفع کے حصول سے مایوسی کے بارے میں تمثیل ہے جیسے فرمایا خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اوران اقوال واعمالِ تَصْرِیْفِیَہ (حالات کوبدل دینے والے اقوال واعمال) سے ذہن منکروں اور مخالفوں پر حق تعالیٰ کے تصرفِ قہری، ان کے ہاتھ پاؤں بندھ جانے اوردیکھنے سے ان کو معطل کردینے کی طرف منتقل ہوجاتا ہے اوران کی آمد ورفت اوراپنی مصلحتوں کے بارے میں ان کی سعی ان آیات کی وجہ سے قہرالٰہی کی جنبش کا سلسلہ بن جاتی ہے۔

فائدہ: اگرکوئی شخص کسی مرض یاایسی کیفیت میں مبتلا ہوجواس کے نفس کی استقامت کے مناسب نہ ہومثلاً خوف، غصہ، بغض، حسد اورامورِ معاشی کے بارے میں تشویش وغیرہ تو اُسے چاہیے کہ ان پانچ آیات از یٰسٓ تا غٰفِلُوْنَ تلاوت کرے اوراپنے آپ پر پھونک دے اوراگرکوئی عالم یاقاضی یامفتی چاہے کہ اس کی قضایااس کے درس کا کام درست طریقے پر رہے توان آیات کوآٹھ بارلکھے اوراپنے پاس رکھے اور ہرنماز کے بعدان آیات کی تلاوت اپنے لئے لازم قراردے۔

اگرکوئی شخص چاہے کہ دشمنوں کے درمیان سے نکل جائے اوراس

کو وہ نہ دیکھیں اور نہ روک سکیں تو لَـقَـدْ حَـقَّ الْـقَـوْلُ سے لے کر
لَايُبْصِرُوْنَ تک پڑھے اور کنکریوں پر پھونک کر ان کی طرف پھینک دے یا
ان کی جانب شُف کر دے اور اگر کسی کا غلام (یا لڑکا) بھاگ گیا ہو اور وہ
چاہے کہ وہ کہیں نہ جا سکے تو ان آیات کی تلاوت کرے یا غلام کا نام ایک
ورق پر لکھ کر اس جگہ آویزاں کر دے۔ جہاں وہ رات کو ٹھہرے یا کسی دیگ
میں رکھ دے اور اس کا منہ بند کر دے اور دیگ ایسی جگہ پر رکھے جہاں کسی کی
آمد و رفت نہ ہو یا کسی پرانے مقبرے میں دفن کر دے۔

اوران کے پیچھے ایک دیوار پس ان کو ڈھانک دیا ہے سو وہ نہیں دیکھ سکتے۔

شرح: علماءتفسیر نے کہا ہے کہ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا ☆ اور وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا ☆ کفار کے قرآن سے نفع کے حصول سے مایوسی کے بارے میں تمثیل ہے جیسے فرمایا خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اوران اقوال واعمالِ تَصْرِیْفِیَہْ (حالات کو بدل دینے والے اقوال واعمال) سے ذہن منکروں اور مخالفوں پر حق تعالیٰ کے تصرفِ قہری، ان کے ہاتھ پاؤں بندھ جانے اور دیکھنے سے ان کو معطل کر دینے کی طرف منتقل ہو جاتا ہے اور ان کی آمد ورفت اور اپنی مصلحتوں کے بارے میں ان کی سعی ان آیات کی وجہ سے قہرالٰہی کی جنبش کا سلسلہ بن جاتی ہے۔

فائدہ: اگر کوئی شخص کسی مرض یا ایسی کیفیت میں مبتلا ہو جو اس کے نفس کی استقامت کے مناسب نہ ہو مثلاً خوف، غصہ، بغض، حسد اور امورِ معاشی کے بارے میں تشویش وغیرہ تو اُسے چاہئے کہ ان پانچ آیات از یٰسٓ تا غٰفِلُوْن تلاوت کرے اور اپنے آپ پر پھونک دے اور اگر کوئی عالم یا قاضی یا مفتی چاہے کہ اس کی قضا یا اس کے درس کا کام درست طریقے پر رہے تو ان آیات کو آٹھ بار لکھے اور اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد ان آیات کی تلاوت اپنے لئے لازم قرار دے۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمنوں کے درمیان سے نکل جائے اور اس

کو وہ نہ دیکھیں اور نہ روک سکیں تو لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ سے لے کر لَا يُبْصِرُوْنَ تک پڑھے اور کنکریوں پر پھونک کر ان کی طرف پھینک دے یا ان کی جانب شغف کر دے اور اگر کسی کا غلام (یا لڑکا) بھاگ گیا ہو اور وہ چاہے کہ وہ کہیں نہ جا سکے تو ان آیات کی تلاوت کرے یا غلام کا نام ایک ورق پر لکھ کر اس جگہ آویزاں کر دے۔ جہاں وہ رات کو ٹھہرے یا کسی دیگ میں رکھ دے اور اس کا منہ بند کر دے اور دیگ ایسی جگہ پر رکھے جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو یا کسی پرانے مقبرے میں دفن کر دے۔

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ (تین بار) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ☆ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ☆

ترجمہ : اورخدائے حی وقیوم کے سامنے ان کے منہ رسوااور خوار ہوں اور جس نے ظلم کیا وہ خسارہ میں پڑ گیا۔

فائدہ : اگر کوئی شخص ناحق دشمنی کرنے پر تلا ہوا ہو تو اس امر کے دفعیہ کے لئے یہ آیات شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سے لے کر ظُلْمًا تک سات بار پڑھنی چاہئیں اور اس کی جانب شُف کر دیں یا اس کے کسی کپڑے پر لکھ دیں اور کسی پرانے مقبرہ یا غیر آباد صحرا میں دفن کر دیں یا کسی مقبرے سے پرانی ٹھیکری لے کر اس پر لکھ کے یہی عمل کریں۔

اوّل آیات تا غَافِلُوْنَ کی صورتِ مثالیہ سعادتِ مشتری کے مطابق ہے اور آخر میں تا ظُلْمًا زحل کی نحوست کے مناسب ہے۔ مشتری و زحل کے تمام اعمال میں اس دعا سے کام لئے جا سکتے ہیں۔

علماءِ خواص جب اسماء وآیاتِ جلالیہ کی تلاوت کرتے ہیں تو آپ کلمات کے ہم وزن کلماتِ جمالیہ بھی پڑھتے ہیں تا کہ دعا کرنے والا مدعو علیہ سے اثر پذیر نہ ہو۔ اس لئے آگے آیاتِ جمالیہ جمع کی ہیں یعنی طٰسٓ سے لا یُنْفِقُوْنَ تک۔

ق: شَاهَتِ الْوُجُوْهُ تین بار پڑھنا چاہئے اور پڑھنے والا ہر بار اُلٹا ہاتھ زمین پر مارے۔

ف: یٰسٓ سے لے کر رَحِیم تک حفاظت وفہم اور وساوس سے بچنے کے لئے مؤثر ہے۔ اس غرض کیلئے تین، سات یا ستر بار پڑھنا یعنی دُہرانا چاہئے۔ (شاہ ولی اللہ)

طٰسٓ ☆ طٰسٓمٓ ☆ حٰمٓعٓسٓقٓ ☆ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ☆ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ☆

ترجمہ: طٰس طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ دو دریاؤں کو ملا دیا۔ ایک ساتھ بہتے ہیں ان کے درمیان ایک پردہ ہے کہ وہ اپنی حد سے نہیں بڑھتے۔

شرح: اس آیت میں قدرتِ الٰہی کے کمال اور حق تعالیٰ کی صفت مہربانی کے نشان کا ذکر ہے۔ حروفِ مقطعات طٰسٓ ☆ طٰسٓمٓ ☆ حٰمٓعٓسٓقٓ ☆ کے بارے میں ہوامع میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ سب اہل ارض پر ملاءِ اعلیٰ کے الہامات کے فیضان کا کنایہ ہے۔

فائدہ: اگر میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہو یا کسی معاملہ میں دو شرکاء یا بادشاہ کے دو مددگاروں کے درمیان اختلاف ہو یا کسی قسم کا کوئی اور واقعہ ہو تو اس مبارک دعائیہ جملہ کی تلاوت اور عمل سے فتنہ فرو ہو جائے گا۔

ف: اگر سلوک میں کوئی مغلوب الحال ہو اور حفظِ آدابِ شرع کی طاقت نہ پاتا ہو تو مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ سے یَلْتَقِیٰنِ تک آیتِ شریفہ بکثرت پڑھا کرے۔

(حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ)

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ (سات بار) حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ☆

ترجمہ: کام گرم ہو گیا اور مدد آ پہنچی پس وہ (ہمارے دشمن) ہم پر فتح نہ پا سکیں گے۔

شرح: حُمَّ الْاَمْرُ کام گرم ہونے سے مراد ہے "رونق پانا"۔ حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض غزوات میں کلمہ حٰمٓ لا یُنْصَرُوْنَ کو صحابہ کا شعار قرار دیا (یعنی وہ مخصوص علامت جس سے لڑائی یا سفر میں ایک دوسرے کو پہچانا اور پکارا جاتا ہے) اور فرمایا کہ اگر دشمن شبخون ماریں تو اس کلمہ سے کلام کرنا چاہئے۔

اس جگہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ نے سمجھا ہے کہ حٰمٓ کو دوستوں کے غلبہ اور دشمنوں کی مغلوبیت کے ساتھ مناسبت حاصل ہے۔ پس اس کلمہ کی دشمنوں کو فتح نصیب نہ ہونے اور دشمنی سے انہیں باز رکھنے کے لئے سات بار تکرار کرتے ہیں کہ یہ کلمہ قرآنِ عظیم میں سات سورتوں میں آیا ہے۔

فائدہ: یہ مبارک جملہ دشمنوں کی زبان بندی اور اُمراء (یا حکومت) کے سامنے جاہ وحشمت کی طلب کے لئے مؤثر ہے۔ سات بار پڑھ کر ان

لوگوں کی جانب شُف کردے یا سات کنکریوں پر پھونک کر ان کی جانب پھینک دے۔

ف: حٰـمٓ سات بار پڑھا جاتا ہے۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر آگے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے۔

ف: سات سمتوں میں پھونکنے کے بعد یہ دُعا پڑھے۔ رَفَعْتُ بِـاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلَّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ يُجِيْءُ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتِّ تَاَمَنُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ ☆

''میں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان چھ اطراف سے آنے والی کل بلا وقضا کو دور کر دیا۔ یہ حٰـمٓ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمام آفتوں اور سختیوں کے مقابلے میں میری حفاظت کریں گے۔'' (شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ)

حٰمٓ ☆ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ☆ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ☆ ذِی الطَّوۡلِ ☆ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ☆

ترجمہ: حٰمٓ اس کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب اور دانا ہے گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا۔ بہت اختیار والا (صاحب قوت) اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

شرح: آیت الکرسی کی طرح یہ آیت شریفہ جامع صفات الٰہیہ ہے اور مشکل کاموں کی انجام دہی اور مکروہات سے حفاظت کے لئے مؤثر ہے کیونکہ اس آیت میں گیارہ اسماءِ الٰہی آئے ہیں۔

(۱) ھو (۲) اللہ (۳) عزیز (۴) علیم (۵) منزل الکتاب (۶) غافر الزنب (۷) قابل التوب (۸) شدید العقاب (۹) ذی الطول (۱۰) لا الٰہ الا ھو (۱۱) الیہ المصیر

فائدہ: اس آیت کی بکثرت تلاوت مکائد شیطان، سحر اور نظر بد وغیرہ کے لئے نافع ہے اور یہ عنایت الٰہی، مشکل کاموں کے پورا ہونے، رزق کی وسعت اور شہرت وفضیلت پانے کے لئے آیت الکرسی کی طرح وسیلہ بنتی ہے۔ چنانچہ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ جس نے حٰمٓ سے لے کر

اِلَیْهِ الْمَصِیْر تک اور آیت الکرسی صبح کے وقت پڑھی۔ شام تک ان دونوں کے ذریعہ اس کی حفاظت کی جائے گی۔ (ترمذی عن ابی ہریرہ ﷺ)

ف: علوم لَدُنّیہ کی طلب کے لئے اس آیت کی تلاوت بکثرت کرے۔ (شاہ ولی اللہؒ)

بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا☆

ترجمہ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے سورۂ تبارک ہماری چار دیواری ہے اور یٰسٓ ہمارے گھر کی چھت ہے۔ کلمہ کٓھٰیٰعٓصٓ ہمارے مشکل کاموں کے لئے کافی ہے اور کلمہ حمعسق آفتوں سے ہماری حمایت ہے۔

شرح و فائدہ: یہ پُر معنیٰ فقرہ تمام محسوس مضرتوں مثلاً ظالموں، شیطانوں اور چوروں کے شر کے دفعیہ کے لئے ایک قلعہ ہے۔ دُعا کرنے والے کو چاہئے کہ اسے پڑھتے وقت نورِ قرآن کے احاطہ کی صورت کو خیال میں لائے اور ہاتھ کو اپنے گرد پھیرے یا عصا کے احاطہ کی صورت کو خیال میں لائے اور ہاتھ کو اپنے گرد پھیرے یا عصا کے ساتھ اپنے ساز و سامان کے گرد ایک خط کھینچے اور اگر کسی ظالم کے سامنے جائے تو کٓھٰیٰعٓصٓ پڑھے اور ہر حرف پر داہنے ہاتھ کی ایک ایک اُنگلی بند کرتا جائے اور کہے کِفَایَتُنَا۔ پھر پڑھے حٰمٓعٓسٓقٓ اور بائیں ہاتھ کی ایک ایک اُنگلی ہر حرف پر بند کرتا جائے اور کہے حِمَایَتُنَا اور اس کے بعد جب اس ظالم کے سامنے جائے تو دونوں ہاتھ کھول دے اور اس کی جانب نُف کر دے۔

ف: (عام طور پر روزانہ پڑھنے کے لئے) کٓھٰیٰعٓصٓ پر داہنے

ہاتھ کی انگلیاں بند کرے۔ پہلے حرف پر چھنگلیا دوسرے پر اُس کے پاس والی۔ تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشتِ شہادت پانچویں پر انگوٹھا۔ یاد رہے کہ ہر حرف پڑھنے کے ساتھ ہی اُنگلی بند کرے۔ حٰمٓعٓسٓقٓ پر انگلیاں کھولتا جائے ۔ ہر حرف کے ساتھ ہی اسی ترتیب کے ساتھ کہ جس طرح بند کی تھیں۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ☆

ترجمہ : پس اللہ ان سے مقابلہ کے لئے تجھے کافی ہوا۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

شرح: اس آیت کا نزول آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارت کے لئے ہوا کہ اللہ تعالیٰ دشمنوں کے شر سے ان کو کفایت کرے گا اور آپ کے دین کو ظاہر کرے گا۔ پس شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ تعالیٰ باغیوں اور ظالموں کے خلاف کفایت کی صفت سے استنباط کرتے ہوئے نیک فال کے طور پر یہ آیت پڑھتے ہیں جو اعمال تصریفیہ میں عنایتِ الٰہی کے تمسک کے لئے معتبر ہے۔

فائدہ: یہ آیت دشمنوں کے شر سے طلبِ کفایت میں تمام باتوں میں نہایت نفع مند ہے۔ اگر دعا کرنے والا نماز میں حظ پاتا ہے تو نمازِ تسبیح کے طور پر اسے چار رکعت میں تین سو بار پڑھے یا دو رکعت میں پچاس بار پڑھے اور اگر ذکر میں حظ پاتا ہے تو ہر روز ایک ہزار ایک بار اس کا ختم پڑھے۔ سات دن تک اسی طرح ورد کرے اور اگر یہ میسر نہ ہو تو پھر ایک سو گیارہ بار پڑھے۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا (سترالعرش سے علینا تک سات بار کہے) وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ☆ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ☆

عرش کا پردہ (یعنی خود عرش) ہم پر لٹکا ہوا ہے اور عنایت الٰہی کی آنکھ، ہمیں دیکھ رہی ہیں۔ اللہ کی مدد سے کسی کو ہم پر قدرت نہیں دی جائے گی اور اللہ نے انہیں ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔ بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے، لوح محفوظ میں۔

شرح و فائدہ: اس جگہ اُمید و قبولیت پر مبنی خبر کے صیغہ میں طلب ہے اور یہ جملہ بھی غیر محسوس مضرتوں یعنی نظر بد، سحر، آسیب اور ہر قسم کے برے وقت کے مقابلے میں مضبوط قلعہ ہے۔

ف: سترالعرش سے لَا یَقْدِرُ عَلَيْنَا تک جملہ، عام ورد میں بھی سات بار دُہرایا جاتا ہے۔

ف: نظر بد، سحر اور اسی طرح آسیب وغیرہ سے حفاظت اور ان کے دفعیہ کے لئے ورد کے دوران اسے زیادہ سے زیادہ پڑھے۔ (شاہ ولی اللہ محدثِ دہلویؒ)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ☆ (تین بار)

ترجمہ: پس اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

شرح و فائدہ: یہ کلمات حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کے سگے بھائی بنیامین کو سوتیلے بھائیوں کے سپرد کرتے ہوئے ان سے عہد لینے کے بعد فرمائے تھے اور یہ اسباب کی رعایت کے بعد توکل علی اللہ پر مبنی ہے۔

فائدہ: یہ کلمہ مضبوط سبب ہے، حفاظت کے لئے جب کوئی چاہے کہ اس کی چیزیں کیڑوں یا چوروں سے محفوظ رہیں تو اس کلمہ کے اعداد کو مربع شکل میں کسی کاغذ یا ٹھیکری پر لکھ کر اپنی چیزوں کے اندر رکھ دے۔ (تعویذ لکھنے کا طریقہ اور اجازت کے لئے کسی عامل کامل کی طرف رجوع ضروری ہے) اگر سفر کے دوران راہ میں ڈاکوؤں یا چوروں کا خوف ہو یا کسی ظالم سے خطرہ ہو کہ ظلم کا قصد کرے گا تو نماز میں حلاوت پانے کی صورت میں بطورِ صلوٰۃ التسبیح نماز میں پڑھے اور ذکر میں لذت پانے کی صورت میں ایک ہزار ایک بار اس کلمہ کا ختم کرے اگر ہو سکے تو ہر روز ایک ہفتہ کے لئے دعا کے بہترین اوقات یعنی آدھی رات وقتِ زوال یا بعد عصر یا طلوعِ آفتاب سے پہلے یہی ختم پڑھے۔

ف: عام ورد میں دعائے حزب البحر شریف پڑھتے کے دوران میں یہ کلمہ تین بار دہرایا جاتا ہے۔ (مرتب)

اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ☆ (تین بار)

ترجمہ : بے شک میرا کارساز اللہ ہے جس نے کتاب اتاری اور وہی نیکوں کا مددگار رہتا ہے۔

شرح و فائدہ: یہ آیت غیب سے روزی پہنچانے اور معاشی و معاشرتی معاملات کے نظام میں معاون ہونے میں نہایت پُر تاثیر ہے۔ نماز میں لذت پانے والا اسے صلوٰۃ التسبیح کے طور پر تین سو بار پڑھے اور ذکر میں لذت پانے والا اسم ولی کے اعداد کے مطابق چھیالیس بار ہر نماز کے بعد پڑھے۔

ف: دعائے حزب البحر شریف کے عام ورد کے دوران میں یہ آیت تین بار دہرائی جاتی ہے۔ (مرتب)

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ☆ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ☆

ترجمہ: میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے۔

شرح: عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ صفت توکل واعتماد کے پیدا ہونے میں خبر ہے۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے خواص کے سلسلہ میں ایک رسالہ بالسرا الجلیل فی خواص حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ لکھا ہے۔ اس میں اس کلمہ کے خواص لکھے ہیں اور اس کو لکھ کر یا پڑھ کر اس سے تمسک کا طریقہ بیان کیا ہے اور جو خصوصیات حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ میں ہیں۔ وہی حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ الخ میں بہتر اور مؤکدتر صورت میں موجود ہیں۔

فائدہ: یہ کلمہ مضرتوں سے حفاظت، غیب سے روزی کے اسباب کی طلب مشکل کاموں میں کفایت اور دشمنوں پر فتح پانے کے سلسلہ میں گویا عجیب التاثیر کیمیا ہے اور اس کی ترکیب اس طرح ہے کہ جو حاجت ہو اس کے مناسب اسم کے اعداد کے شمار کے مطابق اسے پڑھے۔ مثلاً مضرتوں سے

حفاظت کے لئے حفیظٌ کے اعداد 998 کے مطابق پڑھے۔ کفایتِ مہمات کے لئے کافی کے اعداد کے مطابق ایک سو ایک بار اور دشمنوں کے خلاف نصرت کے لئے ناصر کے اعداد کے مطابق تین سو اکتالیس بار پڑھے۔ علی ہذا القیاس۔ حاجت کی مناسبت کے لحاظ سے ہر اسم کے عدد کے مطابق اس کلمہ کا پڑھنا مؤثر ہے۔

ف: عام ورد کے دوران میں یہ کلمہ سات بار دہرایا جاتا ہے۔ (مرتب)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ☆

ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچاتی۔ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

شرح: یہ وہ دعا ہے کہ جس کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: جو آدمی اس کو صبح وشام تین بار پڑھے گا۔ اسے ارضی وسماوی مضرتوں میں سے کوئی بھی ضرر نہیں پہنچا سکے گی۔ مضرات ارضی مثال کے طور پر یہ ہیں۔ درندے، زہریلی ہوا، سحر اور اسی کی مانند دوسری مضرتیں اور مضراتِ سماوی یہ ہیں۔ ستاروں کی نحوست۔ آسیب۔ جن وغیرہ۔

فائدہ: یہ دعا ہر قسم کے ضرر مثلاً درندوں، گرم وسرد پانی، مضر دواؤں یا غذاؤں، سحر یا کسی بدشخص کی دشمنی کے مقابلے میں نہایت درجہ پرتاثیر ہے۔

اس دعا کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے ڈرتا ہو۔ اس کی جانب شف کر دے اور اگر وہ موجود نہ ہو تو اس کی صورت کو خیال میں لائے اور اس کی نیت کر کے دو بارہ پڑھے۔

ف: عام ورد کے دوران میں اس دعائیہ کلمہ کو تین بار دہرایا جاتا ہے۔ (مرتب)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ☆

(تین بار)

ترجمہ: اور نہیں ہے (گناہوں سے پھرنے کی) طاقت اور نہ (طاقت کی) قوت مگر اللہ بزرگ و برتر کی مدد کیساتھ۔

شرح و فائدہ: یہ کلمہ سحر اور ردِّ نظر بد اور ردِّ رجعت اور ردِّ بد دعا وغیرہ کے لئے بہت تاثیر رکھتا ہے۔ جاننا چاہئے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ الخ۔ محسوس مضرتوں کے دفعیہ کے لئے تاثیر کا حامل ہے اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ الخ۔ کی غالب تاثیر غیر محسوس مضرتوں کے دفعیہ کے لئے ہے۔ چنانچہ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا اور سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا میں بھی یہی فرق ملحوظ ہے۔ نیز جاننا چاہئے کہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ جنت کی کنجیوں میں سے ایک کنجی ہے اور اس کا مفہوم ایک حدیث میں یوں واضح کیا گیا ہے۔

لَا حَوْلَ عَنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ عَلٰی طَاعَۃِ اللّٰہِ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ یعنی اللہ کی نافرمانی سے بچنے کی طاقت اور اس کی طاعت کی قوت اللہ کی مدد کے بغیر نہیں ہوتی۔

ف: عام ورد کے دوران میں یہ کلمہ بھی تین بار دہرایا جانا چاہئے۔ (مرتب)

ف: دفع فقر وافلاس کے لئے بھی یہ کلمہ مؤثر ہے۔

(حضرت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ)

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ☆ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ☆

مجموعی فوائد حزب البحر شریف اور طریقہ ہائے عمل

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے مندرجہ ذیل فوائد دعائے حزب البحر شریف کے تحریر فرمائے ہیں۔ درمیان میں متعلقہ دعائیہ کلمات سے حصولِ فیض کے طریقے بھی درج کئے ہیں۔ وہ یہاں نقل کئے جاتے ہیں۔

دعائے حزب البحر شریف کا عامل بننے کے لئے:

تمام اہل دعوت نے کہا ہے کہ ہر وہ شخص جو حزب البحر کا عامل بننا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ گرم و سرد اثر رکھنے والی غذاؤں کو ترک کرتے ہوئے بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کے دنوں میں روزہ رکھے، اعتکاف بیٹھے، ہر روز غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد ایک سو بیس بار دعائے حزب البحر شریف پڑھے۔

اگر چاہے تو چاند پڑھنے کی تاریخوں میں بارہ دن روزہ رکھے اور اعتکاف بیٹھے۔ اسی طرح ہر روز غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد تیس بار اس دعا کو پڑھے۔ دونوں صورتوں میں ایک سال کے دِنوں کی گنتی 360 پوری ہو جائے گی۔

حفاظت کے لئے:

اگر بادشاہ (یا حکومت) کی طرف سے زیاں کا خطرہ ہو یا کسی ایسے مقام پر ہو جہاں درندوں کے حملے کا اندیشہ ہو تو سات بار دعائے حزب البحر شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک دے اور ہاتھ اپنے تمام جسم پر مل دے۔

رُکے ہوئے کام کے لئے:

اگر کوئی کام رُکا پڑا ہو تو کسی تنہا اور صاف جگہ پر غسل کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد پانچ بار یا سات بار دعائے حزب البحر شریف پڑھے۔

کسی کے دل میں محبت پیدا کرنے کے لئے:

شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے اگر کسی کے دل میں اپنے لئے محبت پیدا کرنا چاہئے تو سات بار یا بارہ بار دعائے حزب البحر شریف پڑھ کر گلاب پر پھونک دے اور پڑھنے کے دوران میں جب ھَبْ لَنَا پر پہنچے تو ستر بار پڑھے: يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اور اس کے بعد نام لے کر کہے کہ اے خدا فلاں ابن فلاں کے دل میں میرے لئے محبت پیدا کر دے۔ تین دن اسی ترتیب سے پڑھے اور جب اس شخص کے سامنے جائے تو تھوڑا سا گلاب ہتھیلی پر مل کر اپنے چہرے پر مل دے۔

دشمن سے انتقام کے لئے:

اگر دشمن سے اِنتقام منظور ہو تو بارہ دن تک ہر روز تیں مرتبہ پڑھے اور جب وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَایَا شَاھَتِ الْوُجُوْہُ پر پہنچے تو ستر بار کہے یَا قَاھِرُ ذَاالْبُطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَاھِرُ بعدازاں کہے۔اے خدا فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر،اس کی زبان آنکھ اور کان کو بند کردے تاکہ مجھے ضرر نہ پہنچے۔

شفائی مریض کے لئے:

کسی مریض کے دفعیہ مرض کے لئے بارہ دن تک ہر روز بارہ دفعہ پڑھے اور جب بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُضُرُّ پر پہنچے تو ستر بار پڑھے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اور پھر کہے اے شافی فلاں ابن فلاں کو شفا بخش دے۔

حکومت میں اثر ورسوخ کے لئے:

تسخیر سلاطین واُمراء وارکانِ حکومت کی غرض سے بارہ دن تک ہر روز بارہ دفعہ دعائے حزبُ البحر شریف پڑھے اور جب یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ پر پہنچے تو ستر بار یَا عَزِیْزُ پڑھے اور پھر کہے۔اے اللہ مجھے فلاں بن فلاں کی نظروں میں عزیز کردے۔اس کے بار تین بار سورۃ اِنَّااَنْزَلْنٰہُ پڑھے اور دعوتِ (عمل) پوری ہونے کے بعد جب اس حاکم یا امیر کی طرف جائے تو ایک بار اس دعا کو پھر پڑھ لے۔

سلامتی سفر کے لئے:

سفر پر روانہ ہونے سے پہلے تین دن شرائط دعوت کے ساتھ روزہ رکھے اور ہر روز بارہ دفعہ پڑھے اور جب بِحَوْلِ اللّٰہِ لا یَقْدِرُ علینا پر پہنچے تو ستر بار کہے۔ یَا حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَاأرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعدازاں روانگی واختتام سفر یا محل خوف میں ایک بار دعائے حزب البحر شریف پڑھ لیا کرے۔

کشتی یا جہاز کے سفر میں سلامتی کے لئے:

سوار ہونے سے پہلے تین دن میں ہر روز سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پر پہنچے تو ستر بار یَا حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَاأرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھے اور دعا کرے کہ اے اللہ میں اپنے تئیں اہل وعیال مال واسباب اور رفقاء وغیرہ کو تیرے سپرد کرتا ہوں۔ مجھے خیریت کے ساتھ منزل پر پہنچا دے۔ کشتی یا جہاز میں سفر کے دوران پانچوں وقت دعائے حزب البحر شریف کا ورد رکھے اور طوفان ہو یا کوئی ایسا خطرہ درپیش ہو تو یہ دعا پڑھتا رہے۔

حصول غنا اور تونگری کے لئے:

تین دن میں ہر روز بیس بار دعائے حزب البحر شریف پڑھے اور جب اُنْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ پر پہنچے تو ستر بار

کہے۔ یا غَنِیُّ یا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقاً طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ اور ہر روز سات فقیروں کو کھانا اور مٹھائی کھلائے تاکہ اس پر فتوح کے دروازے کھل جائیں۔

ادائے قرض کے لئے:

ادائے قرض کے لئے تین دنوں میں ہر روز پندرہ بار پڑھے اور جب اُنْصُرْنا پر پہنچے تو کہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ مَّنْ سِوَاکَ وَ بِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ☆

ف۔ایک روایت میں ہے کہ بارہ دنوں میں ہر روز دو بار پڑھے۔

کمالِ معرفت کے لئے:

تین دنوں میں ہر روز اُنتیس بار پڑھے اور جب بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ پر پہنچے تو ستر بار کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ کَمَالَ مَعْرِفَتِکَ وَ حَقِیْقَۃَ الْیَقِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ☆

سلامتی ایمان کے لئے:

تین دنوں میں ہر روز دس بار دعائے حزب البحر شریف پڑھے جب حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ☆ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِیْم پر پہنچے تو ستر بار کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
اِیْمَانًا صَادِقًا وَّیَقِیْنًا کَامِلًا وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ
الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ☆ یَا قَاھِرُ ذَاالْبَطْشِ
الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَاھِرُ ☆

نوٹ۔ آگے دعائے حزب البحر شریف پوری اکٹھے نقل کی جا رہی ہے تاکہ حفظ کرنے والوں کے لئے آسانی ہو۔ (مرتب)

دُعائے حزبُ البحر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيۡمُ يَا حَلِيۡمُ يَا عَلِيۡمُ اَنۡتَ
رَبِّىۡ وَ عِلۡمُكَ حَسۡبِىۡ فَنِعۡمَ الرَّبُّ رَبِّىۡ وَنِعۡمَ
الۡحَسۡبُ حَسۡبِىۡ تَنۡصُرُ مَنۡ تَشَآءُ وَاَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ
الرَّحِيۡمُ ○ نَسۡئَلُكَ الۡعِصۡمَةَ فِى الۡحَرَكَاتِ
وَالسَّكَنَاتِ وَالۡكَلِمَاتِ وَالۡاِرَادَاتِ وَالۡخَطَرَاتِ
مِنَ الظُّنُوۡنِ وَالشُّكُوۡكِ وَالۡاَوۡهَامِ السَّاتِرَةِ
لِلۡقُلُوۡبِ عَنۡ مُّطَالَعَةِ الۡغُيُوۡبِ فَقَدِ ابۡتُلِىَ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ زُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا ○ وَ اِذۡ
يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ
مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا غُرُوۡرًا ○ فَثَبِّتۡنَا
وَانۡصُرۡنَا وَ سَخِّرۡلَنَا هٰذَا الۡبَحۡرَ كَمَا سَخَّرۡتَ الۡبَحۡرَ
لِمُوۡسٰى عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرۡتَ النَّارَ لِاِبۡرَاهِيۡمَ عَلَيۡهِ
السَّلَامُ وَ سَخَّرۡتَ الۡجِبَالَ وَالۡحَدِيۡدَ لِدَاوٗدَ عَلَيۡهِ السَّلَامُ

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِى الْاَرْضِ
وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ
بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَىْءٍ يَّا مَنْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ ○ كٓهٰيٰعٓصٓ : اس کلمہ کو تین بار پڑھا جائے
اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ
خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ
وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِىَ فِىْ عِلْمِكَ وَ
انْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا
بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِى
الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا

وَ اَبَدَ اِبْنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِیْ دِیْنِنَا وَ دُنْیَانَا
وَکُنْ لَنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَ خَلِیْفَۃً فِیْٓ اَھْلِنَا وَمَالِنَا وَ
اطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَ آئِنَا وَامْسَخْھُمْ عَلٰی
مَکَانَتِھِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْٓءَ
اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْنَشَآءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی
مَکَانَتِھِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ○
یٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ○
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا
جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ○
شَاھَتِ الْوُجُوْہُ (تین بار) وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ طٰسٓ طٰسٓمّٓ
حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ○ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ ؛ (سات بار) حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ
فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۵ حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ
اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا وَ يٰسٓ
سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا ○
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ سِتْرُ
الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ سے عَلَيْنَا تک سات
بار کہے) وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (تین بار) اِنَّ وَلِیّٖ اللّٰهُ
الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ (تین بار)

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ (سات بار) بِسْمِ اللّٰہِ

الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ (تین بار)

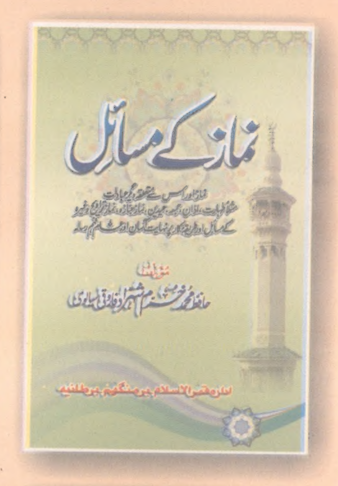
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ (تین بار)

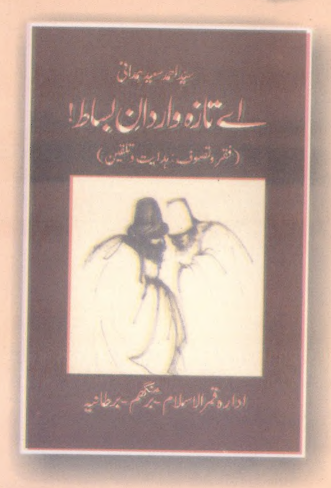
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ

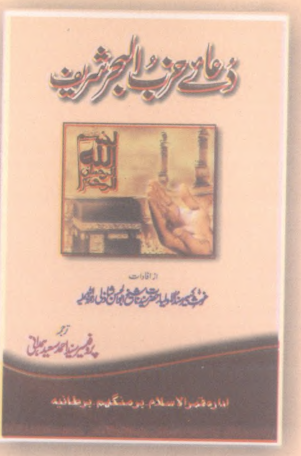
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِكَ

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

ادارہ قمرالاسلام برمنگھم - برطانیہ
کی دیگر مطبوعات









ادارہ قمرالاسلام - برمنگھم - برطانیہ

168-170, FOSBROOKE ROAD SMALLHEATH
BIRMINGHAM B 10-9 JP, UNITED KINGDOM